برتھ کنٹرل

<"xml encoding="UTF-8?>

برتھ کنٹرل

۱سوال: حمل نہ ٹھہرنے کے لیے کانڈوم استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟
جواب: کوئی حرج نہیں ہے۔
۲سوال: حمل نہ ٹھہرنے کے لیے کسی خاتون کا ڈاکٹر کے پاس جاکر نس بندی کرا لینے کا کیا حکم ہے؟ اگر چہ بعد میں ولادت کے امکان و عدم امکان اور شوہر کی رضایت و عدم رضایت کا بھی احتمال ہو؟
جواب: ایسا کرنا عورت کے لیے جایز ہے مگر اس شرط کے ساتھ کہ یہ کسی نامحرم کے لمس یا نظر کا سبب نہ ہو، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ بعد میں بچہ ہو سکے گا یا نہیں اور اس جہت سے کہ نس بندی کے بعد بچے نہیں ہو سکیں گے، شوہر کی اجازت لینا ضروری نہیں ہے مگر ہاں کبھی کبھی شوہر کی اجازت ضروری ہوتی ہے جیسے گھر سے باہر ڈاکٹر کے پاس جانے کے لیے شوہر کی اجازت کا ہونا ضروری ہے۔
۳سوال: پیدائش کو کنٹرول کرنے کے بارے میں آپ کا کیا نظریہ ہے؟ اور کون سا طریقہ شرعی اعتبار سے بہتر ہے؟
جواب: خود پیدائش کو کنٹرول کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے مگر اس کے بعض طریقے ممکن ہے کہ جایز نہ ہوں جیسے کسی عضو کا قطع یا بیکار کر دینا یا جیسے نطفہ ٹھر جانے کے بعد اس کو ضایع کرنا احتیاط واجب کی بناء جایز نہیں ہے۔ اسی طرح اگر کسی نامحرم کا شرم گاہ کو لمس کرنے یا اس پر نگاہ ڈالنے کا سبب بنے تو بھی یہ جایز نہیں ہے مگر یہ کہ حمل روکنا ضروری ہو اور دوسرا کوئی راستہ باقی نہ ہو تو جایز ہے۔
۴سوال: حمل نہ ٹھہرنے کے لیے خواتین کا آی، یو، ڈی استعمال کرنا کیا حکم رکھتا ہے؟ اور اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اس سے نطفہ ساقط ہو جاتا ہے تو حکم کیا ہوگا؟
جواب: عورت کا آی، یو، ڈی، کا استعمال کرنا اس وقت جایز ہے کہ اسکے لیے کوئی مہم ضرر نہ رکھتا ہو اور اس کا لگوانا بدن کے اس حصے پر نظر کرنے یا لمس کرنےکا باعث نہ بنے جہاں نظر یا لمس حرام ہے،مگر یہ کہ ضرورت رکھتا ہو مثلا بچہ دار ہونا اسکے لیۓ ضرر رکھتا ہو یا مشقت کا باعث ہو جو معمولا قابل تحمل نہیں ہے اور دوسرا حلال طریقہ بھی ممکن نہ ہو،البتہ یہ اس صورت میں ہے کہ آی یو ڈی سبب نہ ہو کہ نطفہ ٹھہرنے کے بعد ضایع ہو جاۓ، وگر نہ بنا بر احتیاط واجب ہر صورت میں پرہیز کرے۔
۵سوال: کیا خواتین ماہ مبارک کے تمام روزے رکھنے اور حیض سے بچنے کی غرض سے مانع حمل دوا کا استعمال کر سکتی ہیں؟
جواب: کوئی حرج نہیں ہے۔
٦سوال: دو بار ولادت کے بعد عورت کی مرضی سے ڈاکٹر کے لیے نس بندی کرنا جایز ہے؟
جواب: خود اس کام میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن کیونکہ معمولا اس میں شرمگاہ کا ظاہر ہونا ضروری ہوتا ہے لہذا جایز نہیں ہے۔
۷سوال: آج کل بچے نہ پیدا کرنے کے لیے عورت یا مرد کو ایک آپرہشن کروانا پڑتا ہے جس کے بعد وہ عقیم ہو جاتے ہیں اور پھر ان کا علاج ممکن نہیں رہتا، کیا یہ آپریشن کرانا جایز ہے؟

جواب: اگر عضو کے قطع ہونے یا اس کے بیکار ہونے کا سبب نہ ہو تو خود اس عمل میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ حرام کام کا سبب نہ بن رہا ہو جیسے نگاہ یا لمس حرام مگر یہ کہ بچہ دار ہونا اس کے لیے عسر حرج رکھتا ہو جو غیر قابل تحمل ہو، اور دوسرا کوئی حلال طریقہ بھی نہ ہو۔

۸سوال: وقتی طور پر مانع حمل دوائیاں کھانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جایز ہے۔

۹سوال: جماع کے بعد، مانع حمل اور اسقاط حمل والی دوائیوں کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر نطفہ ٹھر جانے کا یقین نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

۱۰سوال: کیا عورت کے لیے کوئی ایسا کام کرنا جایز ہے جو اس کے عقیم ہونے کا سبب بن رہا ہو ؟

جواب: اگر حرام میں نہ پڑنے اور بڑا نقصان نہ ہو اور شوہر کی حق تلفی بھی نہ ہو تو جایز ہے۔

۱۱سوال: کیا افراد حمل نہ ٹھہرنے کے سلسلے میں خود پہل کر سکتے ہیں؟

جواب: کوئی حرج نہیں ہے مگر یہ کہ کسی حرام کا سبب، نگاہ یا لمس کے ذریعہ ہو، یا شوہر کی حق تلفی ہو رہی ہو۔

۱۲سوال: کیا بیوی، شوہر کی رضایت کے بغیر مانع حمل دوائیوں کا استعمال کر سکتی ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں ہے۔

۱۳سوال: مانع حمل انجیکشن لینے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں ہے۔

۱۴سوال: مریض کا کسی بیماری کے سبب آپریشن ہونا ہے تو کیا اس بیماری کی وجہ سے اسے بانجھ کیا جا سکتا ہے؟ مجبوری کی حالت میں کیا حکم ہے؟

جواب: اگر لمس و نظر کی زیادتی کا سبب نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے اور مجبوری میں جایز ہے۔

۱۵سوال: برتھ کنڑول کے لیے لیڈی ڈاکٹر سے رحم میں تھیلی یا مشین رکھوانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر ایسا کرنے سے نطفہ ٹھہر جانے کے بعد اس کے سقط کا خطرہ ہو تو احتیاط واجب کی بناء پر جایز نہیں ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے، ہاں اگر حمل کی صورت میں عورت کی جان کو خطرہ ہو یا سخت مشقت کا سامنا ہو تو ایسا کیا جا سکتا ہے۔